خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 9 جنوری 2026 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

گزشتہ خطبہ جمعہ میں حضور انور نے مالی قربانی کا ذکر کرتے ہوئے وقف جدید کے گزشتہ سال کا جائزہ اور نئے سال کا اعلان فرمایا۔

آپ نے سورۃ ال عمران کی آیت 93 کی تلاوت فرمائی اور اس کا ترجمہ بیان فرمایا۔

ترجمہ: تم ہرگز نیکی کو پا نہیں سکو گے یہاں تک کہ تم ان چیزوں میں سے خرچ کرو جن سے تم محبت کرتے ہو۔ اور تم جو کچھ بھی خرچ کرتے ہو تو یقیناً اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔ (ال عمران: ۹۳)

حضرت خلیفہ المسیح الاول اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں: پس تم حقیقی نیکی کو نہیں پا سکو گے جب تک کہ تم مال سے خرچ نہ کرو۔ مِمَّا تُحِبُّوْنَ کے معنے میرے نزدیک مال ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ (العدیت: ۹) انسان کو مال بہت پیارا ہے پس حقیقی نیکی پانے کے لئے ضروری ہے کہ اپنی پسندیدہ چیز مال میں سے خرچ کرتے رہو۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: مال کے ساتھ محبت نہیں چاہیے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ: تم ہرگز نیکی کو نہیں پا سکتے جب تک کہ تم ان چیزوں میں سے اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو۔ جن سے تم پیار کرتے ہو۔

پھر فرمایا: بیکار اور نکمی چیزوں کے خرچ سے کوئی آدمی نیکی کرنے کا دعوی نہیں کر سکتا۔ نیکی کا دروازہ تنگ ہے پس یہ امر ذہن نشین کر لو کہ نکمی چیزوں کے خرچ کرنے سے کوئی اس میں داخل نہیں ہو سکتا کیونکہ نص صریح ہے: لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ* جب تک عزیز سے عزیز اور پیاری سے پیاری چیزوں کو خرچ نہ کرو گے اس وقت تک محبوب اور عزیز ہونے کا درجہ نہیں مل سکتا۔ اگر تکلیف اٹھانا نہیں چاہتے اور حقیقی نیکی کو اختیار کرنا نہیں چاہتے تو کیوں کر کامیاب اور بامراد ہو سکتے ہو؟"

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہ کرنا بعض دفعہ ہلاکت میں ڈال دیتا ہے۔ ایک طرف یہ دعوی کہ ہم اس زمانے کے امام کو ماننے والے ہیں اور آنحضور ﷺ کی پیشگوئیوں کو پورا کرنے والے ہیں اور دوسری طرف بعض دفعہ مالی قربانیوں میں انقباض پیدا ہونا ٹھیک نہیں ہے۔ فرمایا: عمومی طور پر تو جماعت میں مالی قربانی کی طرف بہت توجہ ہے لیکن بعض اوقات وہ جنھیں اللہ تعالیٰ نے کشائش دی ہے، ان میں یہ خیال پیدا ہو جاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ بعض زیادہ کمانے والے لوگ تحریکات میں تو بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں لیکن لازمی چندہ جات حصہ آمد وغیرہ میں باشرح ادائیگی نہیں کرتے ایسے لوگوں کو اپنا جائزہ لینا چاہیے۔

جو لوگ اچھے کمانے والے ہیں انہیں چاہیئے کہ اپنے جائزے لیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اصل قربانی تو یہ ہے کہ جس چیز سے تمہیں محبت ہے وہ اس کی راہ میں خرچ کرو تبھی تم اللہ تعالی کی رضا حاصل کرنے والے بنو گے اور اس کے فضلوں کے وارث بن سکو گے۔ کنجوسی اور بخل ٹھیک نہیں اگر اللہ کے فضلوں کا وارث بنا ہے تو اللہ کی راہ میں خرچ کرنا ہو گا۔ قرآن نے اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والوں سے بڑے اجر کا وعدہ فرمایا ہے۔ قرآن واحادیث میں متعدد جگہوں پر مالی قربانی کی ترغیب دی گئی ہے۔

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ: ”اے آدم کے بیٹے تو اپنا خزانہ میرے پاس جمع کر کے مطمئن ہو جا نہ آگ لگنے کا خطرہ، نہ پانی میں ڈوبنے کا اندیشہ اور نہ کسی چور کی چوری کا ڈر۔ میرے پاس رکھا گیا خزانہ میں پورا اتجھے دوں گا اس دن جبکہ تو اس کا سب سے زیادہ محتاج ہو گا۔ (طبرانی)

ایک حدیث میں آتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: ”قیامت کے دن حساب کتاب ختم ہونے تک انفاق فی سبیل اللہ کرنے والا اللہ کی راہ میں خرچ کئے ہوئے اپنے مال کے سایہ میں رہے گا۔ (مسند احمد بن حنبل جلد ۲ صفحہ ۱۳۸)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: متقی کو ہر تنگی سے نجات ملتی ہے۔ اس کو ایسی جگہ سے رزق دیا جاتا ہے کہ اس کو گمان بھی نہیں ہوتا۔

پھر حضور انور نے وقف جدید کے چندہ کی ادائیگی اور خدا تعالی کے فضلوں کے وارث بننے والے لوگوں میں سے چند ایک کے واقعات بیان فرمائے۔

بعض نومبائعین کو بھی جب چندہ کی اہمیت بتائی جاتی ہے تو وہ بھی بڑھ چڑھ کر مالی قربانیوں میں حصہ لیتے ہیں۔

بعد ازاں حضور انور نے وقف جدید کے اس سال کی کارگزاری اور نئے سال کا اعلان فرمایا، وقف جدید کا ۶۸ واں سال ختم ہوا ہے اور ۶۹ واں سال شروع ہو رہا ہے۔

اس سال اللہ تعالی کے فضل سے قریباً 15 ملین پاؤنڈ کی رقم لوگوں نے قربانی کی ہے جو گزشتہ سال سے 1.3 ملین زیادہ ہے۔ برطانیہ اول ہے، کینیڈا نے کافی کوشش کی ہے اور وہ برطانیہ کے قریب آ گئے ہیں۔ نمبر تین پر جرمنی، پھر امریکہ، بھارت، آسٹریلیا، مڈل ایسٹ کی جماعت، انڈونیشیا، مڈل ایسٹ کی جماعت اور دسویں نمبر پر بیلجیئم ہے۔

اللہ تعالی ان سب قربانی کرنیوالوں کے اموال و نفوس میں بے انتہا برکت عطا فرمائے۔ آمین

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

میں یقیناً سمجھتا ہوں کہ بخل اور ایمان ایک دل میں جمع نہیں ہو سکتے۔ جو شخص سچے دل سے خدا تعالی پر ایمان لاتا ہے وہ اپنا مال صرف اس مال کو نہیں سمجھتا جو اس کے صندوق میں بند ہے بلکہ وہ خدا تعالی کے تمام خزائن کو اپنے خزائن سمجھتا ہے اور امساک اس سے دُور ہو جاتا ہے (یعنی کنجوسی اس سے دور ہو جاتی ہے) جیسا کہ روشنی سے تاریکی دور ہو جاتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ جہاں آئندہ ہمیں مالی قربانی کی توفیق دے وہاں ہمارے ایمانوں میں بھی اضافہ فرماتا چلا جائے۔ آمین

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۞عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ ۞اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞